روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 8 جنوری 2013ء 25 صفر 1434 ہجری 8 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 7

منافقوں کا تبصرہ

حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ جب صدقہ کا حکم اترا تو ہم (صدقہ دینے کیلئے) اپنی پیٹھوں پر بوجھ اٹھا کر مزدوری کرتے تھے۔ ایک شخص آیا اور اس نے بہت سا مال صدقہ میں دیا تو (منافقین نے) کہا ریا کرنے والا ہے۔ ایک اور آیا اس نے ایک صاع صدقہ میں دیا تو انہوں نے کہا اللہ کو اس کے ایک صاع کی ضرورت نہیں۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار ولو بشق تمرة۔ حدیث :1415)

وقف جدید کے 56ویں سال کا اعلان، گزشتہ سال کا جائزہ اور مالی قربانی کی برکات پر مشتمل روح پرور واقعات

پاکستان کے علاوہ برطانیہ، امریکہ اور پھر جرمنی وقف جدید کی مالی قربانی میں نمایاں رہے

جو برکت اللہ تعالیٰ نے جماعت کے پیسے میں رکھی ہے وہ دوسروں کے ہاں نظر نہیں آتی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جنوری 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2013ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ کئی زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 163 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ اس آیت کے مضمون یعنی مالی قربانی کا جو ادراک آج حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ہے وہ کسی اور کو نہیں۔ افراد جماعت احمدیہ بے لوث اور بے نفس ہو کر مالی قربانی کرتے ہیں اور کسی بھی قربانی پر احسان جتانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ عجیب جماعت ہے جس کو مالی قربانی کر کے راحت وسکون ملتا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جو برکت اس نے جماعت کے پیسے میں رکھی ہے وہ دوسروں کے ہاں نظر نہیں آتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ گو کہ احباب جماعت چندہ دے کر یا مالی قربانی کر کے یہ نہیں پوچھتے کہ اس پیسے کا مصرف کیا ہوگا مگر انتظامیہ کو اس بارے میں بہت زیادہ محتاط ہونا چاہئے۔ خرچ بڑا پھونک پھونک کر کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کی اس فکر کو بھی سامنے رکھنا چاہئے کہ ہمیں یہ فکر نہیں کہ پیسہ کہاں سے آئے گا، اس کا انتظام تو خدا تعالیٰ کرے گا، ہاں فکر ہے تو اس بات کی کہ خرچ کرنے والے کہیں دنیا کی لپیٹ میں نہ آجائیں اور جماعتی اموال کا درد نہ رہے۔ فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعتی پیسے کے خرچ کا ایک طریق کار ہے، مختلف جگہوں پر چیک ہوتے ہیں لیکن پھر بھی خرچ کرنے والوں کو اس معاملے میں اللہ تعالیٰ سے مدد بھی مانگتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے ہم اس وقت تک دیکھتے رہیں گے جب تک ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط تر کرتے چلے جائیں گے۔ فرمایا پس جب مالی قربانی کرنے والے خدا تعالیٰ پر ایمان اور یقین رکھتے ہوئے اس کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کو مستقبل کا کوئی خوف نہیں ہوتا اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں بلکہ انہیں تو آخرت میں جنت کی بشارت مل رہی ہوتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ انہیں دنیا میں بھی بڑے بڑے اجر سے نوازتا ہے۔ حضور انور نے دنیا بھر میں بسنے والے احمدیوں کے دل میں ایک خاص جذبہ قربانی، مالی قربانی کی برکات، خدا تعالیٰ کی عطاؤں اور خلافت سے محبت اور مضبوط تعلق پر مشتمل کچھ واقعات ازدیاد ایمان کی غرض سے بیان فرمائے اور فرمایا کہ قربانیوں کی داستانوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔

حضور انور نے وقف جدید کے 56ویں نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے گزشتہ سال کا جائزہ پیش فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جماعت عالمگیر کو امسال 50 لاکھ 10 ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کرنے کی توفیق حاصل ہوئی جو گزشتہ سال 3 لاکھ 17 ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ پاکستان اپنی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اس کے علاوہ بیرونی دنیا میں پہلے نمبر پر برطانیہ، دوسرے پر امریکہ اور پھر جرمنی ہے۔ شاملین وقف جدید کی کل تعداد 10 لاکھ 13 ہزار 112 ہوگئی ہے۔ شاملین کی تعداد میں اضافے کے لحاظ سے پہلی تین پوزیشنز پر نائیجیریا گھانا اور پھر سیرالیون ہے۔ افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے نمبر 1 پر گھانا، 2 پر نائیجریا اور نمبر 3 پر ماریشس ہے۔ پاکستان کی پہلی تین جماعتوں میں لاہور، ربوہ اور پھر کراچی ہے۔ حضور انور نے مجموعی وصول کے لحاظ سے برطانیہ، امریکہ، جرمنی، کینیڈا اور بھارت کی اندرونی جماعتی پوزیشنز کا جائزہ بھی پیش فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سب مالی قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں برکت عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بندے جب دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں تو ان کے ساتھ لطافت اور محبت کرتا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی جان، مال اور وقت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ سچا دین یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں۔ آمین حضور انور نے آخر پر لیبیا میں احمدیوں کے حالات بیان کر کے وہاں کے احمدیوں کا مخالفین کے شر سے محفوظ رہنے اور وہاں کے اسیروں کی رہائی کے لئے اور خاص طور پر وہاں پر غیر لیبین احمدیوں کی مشکلات اور پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

مقابلہ مقالہ نویسی

(بسلسلہ صد سالہ تقریبات روزنامہ الفضل)

روزنامہ الفضل کی صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں ادارہ الفضل کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں کسی بھی عمر کے احمدی احباب وخواتین شامل ہو سکتے ہیں۔ مقالہ مندرجہ ذیل عناوین میں سے کسی ایک عنوان پر لکھا جا سکتا ہے۔

- الفضل کا تاریخی پس منظر، ضرورت واہمیت
- دینی تعلیم وتربیت کے میدان میں الفضل کی خدمات
- استحکام خلافت کے لئے الفضل کا کردار
- الفضل کی علمی وادبی خدمات
- تعمیر واستحکام پاکستان میں الفضل کا کردار

قواعد وضوابط

مندرجہ ذیل قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا مقالہ مورخہ 28 فروری 2013ء تک ادارہ الفضل کو بھجوائیں۔

1۔ مقالہ کے الفاظ 30 ہزار سے 40 ہزار کے درمیان ہونے چاہئیں۔

2۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 30 ہزار سے کم یا 40 ہزار سے زائد ہوگی۔

3۔ جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سن اشاعت جلد وصفحہ درج کیا جائے۔

4۔ مقالہ ہاتھ سے خوشخط لکھیں تاہم اگر کمپوز ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ کمپوزنگ کی صورت میں 18 پوائنٹ سائز میں صفحہ کے ایک طرف، حاشیہ چھوڑ کر پرنٹ کریں۔ اسی طرح A4 سائز کے 50 سے 70 صفحات ہوں گے۔ جلد (Binding) کروا کے ادارہ کو ارسال کریں۔

5۔ مقالے کے ساتھ اس کی سافٹ کاپی CD پر بھجوائیں۔

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

تحریک جدید کے 79ویں سال کے آغاز کا اعلان

حقیقی مومن وہی ہے کہ جب وہ ترقی کرتا ہے تو باقی افرادِ جماعت کی ترقی کے لئے بھی کوشاں ہوتا ہے کہ وہ آگے بڑھیں تا کہ جماعت کی ترقی کا پہیہ تیزی سے آگے کی طرف چلتا چلا جائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے، انسانیت کی خدمت نیکیاں پھیلانے سے ہی ہوسکتی ہے

آج دنیا میں من حیث الجماعت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو نیکیاں بکھیرنے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے اور اس کا حق ادا کرنے کیلئے اپنی بھرپور کوشش کر رہی ہے

پس آج روئے زمین پر صرف احمدی ہیں جو نیکیوں کے حصول اور اُن میں آگے بڑھتے چلے جانے اور جماعت کی ترقی پیغام دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرتے چلے جانے والے ہیں

تحریک جدید اور وقف جدید کے چندے تمام کے تمام وہ چندے ہیں جو مرکزی چندے ہوتے ہیں۔ ان کا مقامی یا نیشنل اخراجات پر خرچ نہیں ہو رہا ہوتا

مرکز کے تحت دنیا بھر میں ہونے والے کاموں اور اخراجات کا اجمالی تذکرہ۔ یہ جو کام ہیں یہ جماعت کی ترقی کے لئے، دنیا کو دینِ حق کی تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے اور انسانیت کی خدمت کے لئے ہیں

دنیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے مالی قربانی کے نہایت درجہ ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ پاکستان نے اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ دیگر جماعتوں میں امریکہ اوّل، جرمنی دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر

اللہ تعالیٰ سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9 نومبر 2012ء بمطابق 9 نبوت 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت نمبر 149 کی تلاوت کی اور فرمایا:

اس آیت کا ترجمہ ہے اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اس آیت میں خدا تعالیٰ نے ایک ایسا حکم ارشاد فرمایا ہے جو ہر فرد جماعت کی ہر قسم کی ترقی کے لئے بھی ضروری ہے، یعنی ہر ایسی ترقی جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بناتی ہے اور (مومن ہونے) کا دعویٰ کرنے والے کو حقیقی (مومن) بناتی ہے اور بحیثیت مجموعی جماعت کی ترقی کے لئے بھی ضروری ہے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

اور وہ حکم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ایک (-)، ایک حقیقی ....مومنین کی جماعت کا مطمح نظر نیکیوں میں آگے بڑھنا ہونا چاہئے۔

دنیا میں جو کروڑوں اربوں انسان بستے ہیں اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰہ ہر ایک کا زندگی کا ایک مقصد ہوتا ہے جس کو حاصل کرنے کی وہ کوشش کرتا ہے۔کوئی کسی ایک مقصد کے پیچھے پڑا ہوا ہے تو کوئی کسی دوسرے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔حتیٰ کہ برائیاں کرنے والے جو ہیں اُن کا بھی کوئی مقصد ہوتا ہے جس کے حاصل کرنے کی وہ کوشش کرتے ہیں۔چاہے وہ برے نتائج پیدا کرنے والے ہوں، چاہے وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے والی ہوں۔مثلاً ایک چور ہی ہے، وہ اپنے دن کا اکثر وقت اس منصوبہ بندی میں ہی صَرف کرتا ہے کہ میں نے رات کو کہاں کہاں اور کس طرح چوری کرنی ہے؟ یا ڈاکو ہیں تو وہ اپنے ڈاکے ڈالنے کے مقصد کے حصول کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔کچھ لوگ نیکی اور مذہب کے نام پر ظلم کو ہی اپنا مقصد اور مطمح نظر بنا لیتے ہیں اور اس کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔معصوم بچوں کو اس کے لئے تربیت دیتے ہیں۔اس کے لئے روپیہ اور وقت خرچ کرتے ہیں۔بچوں کے ذہنوں کو ایک لمبی تربیت سے سوچ سمجھ سے بالکل خالی کر کے پھر اُن سے خودکش حملے کرواتے ہیں۔دہشت گردی کے حملے کروا کر معصوم جانوں کو ضائع کرتے ہیں اور بدقسمتی سے اس وقت یہ ظلم کرنے والی اکثریت وہ ہے جو اپنے آپ کو (-) کہتی ہے اور یوں (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کو بدنام کرنے والے ہیں، (-) کے نام کو بدنام کرنے والے ہیں اور مذہب کے نام پر یہ سب فتنہ وفساد، ظلم و بربریت اور معصوم جانوں کے خون سے کھیلنے والے وہ لوگ ہیں جن لوگوں کے لئے، جس مذہب کے ماننے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ مطمح نظر رکھا تھا کہ فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات ۔یعنی ہر قسم کی نیکیوں میں آگے بڑھنا تمہارا مقصد ہو۔کسی ایک نیکی کا حصول مقصود نہیں ہے بلکہ ہر قسم کی نیکی کرنا اور اُس میں بڑھنا تمہارا مقصد ہونا چاہئے۔تمہارا یہ مقصد اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ہر قسم کی نیکی کرنا اور اُس کا حصول تمہارا مقصد ہے تبھی تم حقیقی مومن کہلا سکتے ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے اس کو اپنا مقصد بنا لیتا ہے۔وِجْھَۃٌ کے معنی ہیں کوئی سمت یا کوئی جانب یا جہت۔اس کے معنی راستے اور طریق کے بھی ہیں اور اس کے معنی کسی مقصد کو حاصل کرنا بھی ہیں۔

(لسان العرب زیر مادہ ''وجہ'')

پس ایک مومن کے لئے یہ شرط ہے کہ اس طرف منہ کرے، اُس جانب دیکھے جس طرف دیکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور پھر اُس طرف دیکھنا ہی نہیں بلکہ جس طرف دیکھ رہا ہے، وہاں جو مختلف راستے ہیں، اُن میں سے وہ راستہ اختیار کرے جس کے اختیار کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور پھر اُس رستے کی طرف صرف منہ اُٹھا کر ہی نہیں چلتے چلے جانا بلکہ اُس راستے پر چلنے کی وجہ ایک مقصد کو پانا ہے اور وہ مقصد وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے یعنی فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات ۔نیکیوں کو نہ صرف بجا لانا بلکہ اُن کے معیار بھی بلند کرنا اور ان نیکیوں کو کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا اور صرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش ہی نہیں کرنا بلکہ جو کمزور ہیں، پیچھے رہ جانے والے ہیں، اُن کو بھی ساتھ لے کر چلنا۔یعنی جماعتی ترقی بھی ہر وقت ایک مومن کے مدّ نظر ہوتی ہے۔اس لئے حقیقی مومن وہی ہے کہ جب وہ ترقی کرتا ہے تو باقی افرادِ جماعت کی ترقی کے لئے بھی کوشاں ہوتا ہے، اُن کے لئے کوشش کرتا ہے۔اُن کو بھی نیکیوں کی دوڑ میں اپنے ساتھ شامل کرتا ہے۔اُن کے لئے بھی مواقع مہیا کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ آگے بڑھیں تا کہ جماعت کی ترقی کا پہیہ تیزی سے آگے کی طرف گھومتا چلا جائے۔

جماعت احمدیہ یعنی وہ جماعت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کے ساتھ جڑنے کی وجہ سے اُس خیر کو پھیلانے کے لئے قائم ہوئی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے اور اس خیر میں حقوق اللہ بھی ہیں اور حقوق العباد بھی ہیں، عبادات بھی ہیں اور مخلوق اور کُل عالَم انسانیت کی خدمت بھی ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔انسانیت کی خدمت نیکیاں پھیلانے سے ہی ہو سکتی ہے۔رحمت بکھیرنے سے ہی ہو سکتی ہے۔جیسا کہ میں نے پہلے مثال دی تھی بعض لوگ برائیاں کرتے ہیں اور اُس کے لئے بچوں کو تربیت دیتے ہیں، معصوم بچوں کی جانیں لینے یا اُن سے خودکش حملے کروانے سے یہ خدمت نہیں ہو سکتی۔بموں اور توپوں اور لڑائیوں اور فسادوں سے یہ خدمت نہیں ہو سکتی۔

پس آج دنیا میں من حیث الجماعت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو رحمۃ للعالمین کی رحمت سے دنیا کو حصہ دلانے اور نیکیاں بکھیرنے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے اور اس کا حق ادا کرنے کیلئے اپنی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔یہ کوشش (دین حق) کی خوبصورت تعلیم اور (دین حق) کا پیغام دنیا کو دے کر بھی ہوتی ہے۔قرآنِ کریم کی اشاعت اور دنیا کے مختلف ممالک اور علاقوں کی زبانوں میں قرآنِ کریم کے ترجمے کر کے پھر اُن کو پھیلانے کی صورت میں بھی ہے۔اعلیٰ اخلاقیات دنیا کو سکھانے کی صورت میں بھی ہے۔پیار محبت کی تعلیم دنیا کو دینے کی صورت میں بھی ہے۔انسانیت کی خدمت ہسپتالوں کے ذریعے دکھی انسانیت کا علاج مہیا کرنے کی صورت میں بھی ہے۔دور دراز علاقوں میں تعلیم سے بے بہرہ بچوں کو، انسانوں کو، تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے پھر اُنہیں نیکیوں کا صحیح ادراک دلانے کی صورت میں بھی ہے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لا کر خدائے واحد کے آگے جھکنے والا بنانے کی صورت میں بھی ہے۔

پس جماعت احمدیہ کا مشن کوئی معمولی مشن نہیں ہے جو عہدِ بیعت ہم نے زمانے کے امام کے ساتھ باندھا ہے وہ کوئی معمولی عہد نہیں ہے۔اس کے پورا کرنے کے لئے ہمیں وہی مطمح نظر بنانا ہو گا جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے جس کی مَیں کچھ وضاحت کر چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اُن راستوں پر چلنا جو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والے راستے ہیں۔ان راستوں پر بھی جیسا کہ شیطان نے کہا تھا، شیطان سے آمنا سامنا ہو سکتا ہے جو نیکیوں کے بجالانے سے روکنے کی کوشش کرے گا۔نیکیوں کے معیار بلند کرنے کی کوشش میں روڑے اٹکائے گا لیکن دل سے نکلی ہوئی یہ دعا کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔ (-)(الفاتحہ:6) جو ہے شیطان کے حملوں کا توڑ کرتی چلی جائے گی۔نیکیوں کی بلندیوں کو ایک مومن چھوتا چلا جائے گا اور خیر...... میں سے ہونے کے اعزاز پاتا چلا جائے گا۔پس اس کے حصول کے لئے ہمارے ہر بڑے چھوٹے مرد عورت، بچے بوڑھے کو کوشش کرنی چاہئے۔تمام قسم کی نیکیاں اپنا کر اللہ تعالیٰ کے ہمارے لئے مقرر کردہ مطمح نظر اور مقصد کو ہم نے حاصل کرنا ہے اور اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں جن نیکیوں کے کرنے کا ایک مومن کو حکم دیا ہے اُن میں سے ایک انفاق فی سبیل اللہ بھی ہے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانیاں بھی ہیں۔مالی قربانی بھی اُن مقاصد کے لئے ضروری ہے جن کا میں نے پہلے ذکر کیا ہے یعنی اشاعتِ (دین) اور خدمتِ انسانیت۔جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ گزشتہ تقریباً سوا سو سال سے ان مقاصد کے حصول کے لئے افرادِ جماعت مالی قربانیاں کرتے چلے جا رہے ہیں، یہ قربانی اور نیکی جماعت احمدیہ کا ایسا طرہ امتیاز ہے جس کو دیکھ کر غیر جو ہیں وہ حیران و پریشان ہوتے ہیں کیونکہ اُن کو اس بات کا فہم و ادراک نہیں کہ اس کے پیچھے کیا جذبہ کارفرما ہے۔یقیناً یہ روح ایک احمدی میں اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنا مطمح نظر فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات کو بناتا ہے۔

پس آج روئے زمین پر صرف احمدی ہیں، آپ ہیں جو کُنْتُمْ .... کا مصداق بن کر فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات کو قائم کئے ہوئے ہیں، اس پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔نیکیوں کے حصول اور اُن میں آگے بڑھتے چلے جانے اور جماعت کی ترقی اور (دین حق) کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرتے چلے جانے والے ہیں۔کوئی دشمن، کوئی طاقت جماعت احمدیہ کی ترقی کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔کوئی حکومت، کوئی گروہ ہماری ترقی کی رفتار کو اُس وقت تک روک نہیں سکتا، کم نہیں کر سکتا جب تک ہم میں فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات کی روح قائم ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جس عاشقِ صادق کو مان کر ہم نے (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ کا حصہ بننے کا عہد کیا ہے، یہ عہد انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بھی ہم میں نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانے کی روح کو کم نہیں ہونے دے گا۔نیکی میں آگے بڑھنے کا جذبہ اور قربانی کی روح کو دیکھ کر بعض دفعہ ہمیں بھی یہ حیرت ہوتی ہے، میں بھی حیرت میں ڈوبتا ہوں کہ کیسے کیسے قربانیاں کرنے والے لوگ ہیں اور یہ نیکیاں بجالانے والے لوگ ہیں اور استقلال کے ساتھ اس پر قائم رہنے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایسے مخلصین عطا فرمائے ہیں، آپ کی جماعت کو عطا فرمائے ہیں جو مستقل مزاجی سے یہ قربانیاں کرتے چلے جا رہے ہیں، جنہوں نے فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات کی حقیقت کو سمجھا ہے۔فَاسْتَبِقُوْا کا مطلب ہے مسلسل آگے بڑھتے چلے جانا۔استباق کا مطلب ہے مستقل آگے بڑھتے چلے جانا اور اس کے لئے کوشش کرتے چلے جانا۔

(لسان العرب زیر مادہ ''وجہ'')

یہ استباق، یہ آگے بڑھنا ہمیں افرادِ جماعت میں مختلف نیکیوں کی صورت میں نظر آتا ہے جن میں

سے ایک نیکی، جیسا کہ میں نے کہا، مالی قربانی بھی ہے۔ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس مقصد کے لئے قربانی کرتی ہے۔ ان میں نئے شامل ہونے والے احمدی بھی ہیں اور پرانے احمدی بھی ہیں۔ غریب بھی ہیں، اوسط درجے کے لوگ بھی ہیں اور مقابلۃً امیر بھی ہیں۔ جس کو بھی مالی قربانی کی اہمیت کا احساس دلا دیا گیا وہ اس نیکی میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر کمی ہے تو احساس دلانے والوں کی طرف سے کمی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افرادِ جماعت کے اخلاص و وفا میں کوئی کمی نہیں۔ افرادِ جماعت کی اکثریت جیسا کہ مَیں نے کہا کم آمدنی والوں کی ہے، اس لئے قربانی کرنے والوں کی اکثریت بھی اُنہی میں سے ہے جو اپنی بہت سی خواہشات کو قربان کر کے مالی قربانی میں حصہ لیتے ہیں۔ بیشک بعض صاحبِ حیثیت مالی کشائش رکھنے والے بھی ہیں جو بڑی بڑی قربانی کرتے ہیں لیکن کم آمدنی والوں کے مقابلے میں اُن کی قربانی کی نسبت یعنی بلحاظ معیارِ قربانی اور بلحاظ تعداد بھی بہت کم ہے۔ اس وقت مغربی ممالک میں رہنے والے احمدیوں کو اللہ تعالیٰ نے بہت نوازا ہے یا کہہ سکتے ہیں کہ اچھی خاصی اکثریت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے سے بہت بہتر حالت میں کر دیا ہے، بہت کچھ اُنہیں عطا فرمایا ہے۔ اِن لوگوں کو صرف اپنی قربانی کو ہی نہیں دیکھنا چاہئے یا اپنی قربانی کی رقم پر ہی راضی نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ یہ دیکھنا چاہئے کہ جو قربانی انہوں نے ایک سال میں دی ہے، اگلے سال میں ان کا وہ قدم آگے بڑھا ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں بڑھا اور وہیں کھڑا ہے تو پھر فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ عموماً احمدی مسابقت کی روح کو سمجھتا ہے اور اس کے لئے کوشش کرتا ہے۔ جماعت میں علاوہ مستقل چندوں کے تحریکات بھی ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے لئے بھی جماعت کے افراد بہت قربانی کرتے ہیں۔ بعض تحریکات کسی جگہ کی لوکل جماعت کی ضروریات کے لئے ہو رہی ہوتی ہیں۔ بعض تحریکات کسی ملک کی نیشنل جماعت کے کسی پروجیکٹ کے لئے ہو رہی ہوتی ہیں۔ بہت سے ملکوں میں مرکزی طور پر بھی (بیوت) کے یا دوسرے پراجیکٹ چل رہے ہیں، کیونکہ یہ ضروریات، یہ اخراجات مستقل چندوں سے پورے نہیں ہو سکتے۔ تو بہرحال مستقل چندوں کے علاوہ بھی افرادِ جماعت بہت زیادہ قربانی کر رہے ہوتے ہیں۔ یعنی ایک اکثریت اُن میں سے قربانی کرنے والوں کی ہے۔

یہاں مَیں ایک بات کی وضاحت بھی کرنا چاہتا ہوں کہ تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے چندے تمام کے تمام وہ چندے ہیں جو مرکزی چندے ہوتے ہیں۔ ان کا خرچ مقامی یا نیشنل اخراجات پر نہیں ہو رہا ہوتا یا اگر بعض غریب ملکوں میں وہیں رکھے بھی جاتے ہیں تو اُن کی صوابدید پر نہیں ہوتے بلکہ مرکز سے پوچھ کر خرچ کیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ بعض امیر ملکوں کے لوگوں کے ذہنوں میں یہ خیال آ جاتا ہے کہ جب یہ مرکزی چندے ہیں اور ہم پر خرچ بھی نہیں ہوتے تو پھر ہم اس میں اتنا بڑھ چڑھ کر کیوں حصہ لیں؟ ہمارے اپنے پراجیکٹس ہیں (جیسا کہ میں نے کہا لوکل پراجیکٹس بھی چل رہے ہوتے ہیں، نیشنل پراجیکٹ بھی چل رہے ہوتے ہیں) پہلے ہم اپنے اخراجات پورا کریں۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دے رہے ہیں تو پھر ایسے سوال ہی غلط ہیں۔ دوسرے مرکز کے بھی بہت سارے اخراجات ہیں۔ بہت سارے پراجیکٹس ہیں۔ غریب ملکوں میں جن میں افریقن ممالک بھی شامل ہیں، ایشین ممالک بھی شامل ہیں، بشمول ہندوستان، بنگلہ دیش وغیرہ، بلکہ یورپ کے وہ ممالک بھی شامل ہیں جہاں جماعت کی تعداد تھوڑی ہے۔ ان پر یہ مرکز کی طرف سے خرچ ہوتے ہیں۔ اسی طرح جو ہمارے ہونہار طلباء ہیں، طالب علم ہیں، اُن کی تعلیم کے اخراجات بھی مرکز خرچ کر رہا ہوتا ہے۔ تو اُن رقموں سے یہ اخراجات پورے ہوتے ہیں جو جماعتوں سے مرکز کو آتی ہیں۔ پھر فَاسْتَبِقُوْا الْخَیْرَات کی روح بھی یہ ہے کہ اپنے غریب بھائیوں کو، چھوٹی جماعتوں کو، کمزور جماعتوں کو بھی ساتھ لے کر چلیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں کہ ہم اپنے کمزوروں کو بھی اپنے ساتھ چلانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسی آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے آگے یہ بھی فرماتا ہے کہ (-)۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یعنی جب اکٹھے ہو کر حاضر ہوں گے تو جو تو نیکیوں میں مسابقت کی روح قائم رکھے رہے وہ تو سرخرو ہوں گے اور جو سستیاں کرتے رہے، دوسروں کی مدد سے کتراتے رہے، سوال اُٹھاتے رہے کہ ہم دوسروں کے لئے کیوں خرچ کریں، اُنہیں جواب دینا پڑے گا۔ پس چاہے یہ سوال اِکّا دُکّا ہی اُٹھائیں یا اُن کی طرف سے اُٹھ رہے ہوں، اُس روح کے خلاف ہیں جس کی تعلیم ایک احمدی کو دی گئی ہے جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔

مرکز کے خرچوں کا مَیں نے ذکر کیا ہے، ان کا مختصر خاکہ بھی مَیں آج آپ کے سامنے پیش کر دیتا ہوں تا کہ آپ کو علم ہو کہ دنیا کی ہر جماعت اپنے آپ کو اپنے وسائل سے نہیں سنبھال رہی بلکہ بہت سا خرچ مرکز کی گرانٹ کی صورت میں دنیا کو دیا جاتا ہے اور وہ انہیں رقموں سے دیا جاتا ہے جو مرکز کا حصہ بن کر آتی ہیں۔ مثلاً افریقہ اور دیگر غیر خود کفیل ممالک جو ہیں، یہ اڑسٹھ (68) ممالک ہیں جس میں افریقہ کے ستائیس ممالک، یورپ کے اٹھارہ ممالک، ایشیا اور مشرق بعید کے پندرہ ممالک، جنوبی امریکہ کے چھ ممالک اور شمالی امریکہ کے دو ممالک شامل ہیں۔ اور اس سال ایک بڑی رقم صرف وہاں کی (بیوت) اور مشن ہاؤسوں کی تعمیر پر خرچ بھی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کلینکس، سکولز، ریڈیو اور ٹی وی پروگرامز پر کوئی تقریباً تین ملین پاؤنڈ خرچ ہوگا۔ پھر اس کے علاوہ بھی معمول سے ہٹ کے بہت بڑے تعمیری پراجیکٹس بعض جگہ چل رہے ہیں اور جہاں ہمارے مشنز ہیں، مثلاً افریقہ میں جہاں گرانٹ جاتی ہے، وہاں پینتیس ممالک میں ایک سو اٹھہتر (178) مرکزی (مربیان) ہیں، دس سو اٹھہتر (1078) مقامی معلمین ہیں۔ ان کے خرچ کا کافی بڑا حصہ جو ہے مرکز پورا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اکیالیس (41) ممالک میں مرکز سے گرانٹ جاتی ہے۔ ان میں بھی ہمارے (مربیان) کی تعداد دو سو تینتالیس (243) ہے اور مقامی معلمین کی تعداد نو سو اٹھائیس (928) ہے۔ پھر (بیوت) زیرِ تعمیر ہیں۔ آئرلینڈ میں (بیت) تعمیر ہو رہی ہے۔ اس میں گو آئرلینڈ کی جماعت نے کافی بڑی کنٹری بیوشن (Contribution) کی ہے لیکن کچھ نہ کچھ حصہ تقریباً نصف کے قریب مرکز کو بھی دینا پڑا۔ سپین میں ویلنسیا میں (بیت) بن رہی ہے۔ وہاں تقریباً اسّی فیصد مرکز خرچ کر رہا ہے۔ یوگنڈا میں کمپالہ کی (بیت) میں توسیع ہو رہی ہے، وہ تقریباً سارا مرکز خرچ کر رہا ہے۔ آئیوری کوسٹ میں مرکزی (بیت) کی تعمیر ہو رہی ہے۔ پھر افریقہ کے انیس (19) مختلف ممالک ہیں جن میں ننانوے (99) (بیوت) تعمیر ہوئی ہیں اور چھیالیس (46) مشن ہاؤس تعمیر ہوئے۔ اور ان ننانوے (99) میں سے پینسٹھ (65) (بیوت) کا خرچ مرکز نے دیا ہے۔ اسی طرح مشن ہاؤسز کا خرچ دیا۔ اس کے علاوہ دوسرے ممالک ہیں جن میں چھبیس (26) (بیوت) کی تعمیر ہوئی۔ ستر (70) مشن ہاؤسز کا قیام عمل میں آیا۔ ان میں سے تقریباً بنگلہ دیش میں دو (2)، انڈیا میں چالیس (40)، فلپائن ایک، نیپال تین (3)، گوئٹے مالا اور مارشل آئی لینڈ وغیرہ میں مرکز نے خرچ کیا۔ پھر طلباء کے لئے جو ٹیلنٹڈ (Talented) سٹوڈنٹ ہیں اُن کے لئے تقریباً چار ہزار پانچ سو سٹوڈنٹس کو کئی لاکھ پاؤنڈ کی صورت میں جماعت نے وظیفہ یا بعض کو قرضۂ حسنہ دیا۔ اور ان میں سے ساڑھے تین سو (350) سٹوڈنٹس ایسے ہیں جو اعلیٰ تعلیم ایم ایس سی یا پی ایچ ڈی وغیرہ کر رہے ہیں اور جماعت ان کا خرچ برداشت کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ افریقہ میں پانی، بجلی، ریڈیو سٹیشن وغیرہ کے پراجیکٹس ہیں۔ یہ سب کام مرکزی گرانٹ سے ہوتے ہیں۔

پس یہ جو کام ہیں یہ جماعت کی ترقی کے لئے ہیں۔ دنیا کو (دین) کی تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کے لئے یہ کام ہیں۔ اور یہ سب کام ایسے ہیں جو ان کاموں میں شامل ہونے والوں کو، جو براہِ راست تو ان میں شامل نہیں ہو سکتے لیکن چندوں کی صورت میں شامل ہو رہے ہیں اور اس کا حصہ بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر پانے والے لوگوں میں شامل ہو رہے ہیں۔ بہرحال یہ خیال نہ کریں کہ یہ جو افریقن ممالک ہیں ان کا انحصار شاید سب کچھ مرکز پر ہی ہے اور وہ خود کچھ نہیں کرتے۔ بلکہ جیسا کہ میں نے کہا کافی پراجیکٹس انہوں نے خود بھی کئے ہیں۔ اس لئے میں ان کے چند واقعات بھی آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔

اپر ویسٹ ریجن غانا کی ایک خاتون فاطمہ داؤد صاحبہ ہیں، انہوں نے خود زمین خریدی اور (بیت) کی تعمیر شروع کر دی جس میں تین سو افراد بآسانی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اکرا شہر کے قریب لمنارہ (Lomnara) گاؤں میں کافی زیادہ بیعتیں ہوئیں۔ چنانچہ وہاں احبابِ جماعت نے اپنے طور پر (بیت) بنائی بلکہ یہ جماعتیں مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی تھیں تو انہوں نے چھ (بیوت) بنانی شروع کیں جن میں سے چار (بیوت) مکمل ہو چکی ہیں، اور دو زیرِ تعمیر ہیں۔ ان میں سے ایک (بیت) ایک خاتون صادقہ صاحبہ نے اکیلے بنوائی ہے۔ اس میں ایک سو پچاس نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس سے پہلے یہ اکرا شہر میں بھی (بیت) بنوا چکی ہیں۔

احمد جبرائیل سعید صاحب غانا کے (مربی) ہیں وہ لکھتے ہیں کہ سینٹرل ریجن اکوٹسی (Ekotsi) میں بھی بڑی (بیت) تعمیر ہو رہی ہے، اُس کا پچاس فیصد خرچ ہمارے ہائی کورٹ کے ایک جج گوَاکُو جان صاحب ہیں، انہوں نے ادا کیا ہے۔ جبرائیل سعید صاحب بھی آجکل بیمار ہیں اور ڈاکٹروں کو اُن کی بیماری کی تشخیص کا بھی صحیح پتہ نہیں لگ رہا۔ اُن کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں بھی صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

امیر صاحب فرانس مراکش کے دورے پر گئے تو کہتے ہیں وہاں نو احمدی احباب کو قربانی اور اخلاص سے بھرا ہوا پایا اور خلافت سے اُن کو بے انتہا محبت تھی۔ اور جب اُن کو مالی قربانی کے بارے میں بتایا گیا

اور جب حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر سنائے تو پھر کہتے ہیں کہ چند دنوں کے بعد ایک دوست صدر صاحب کے پاس آئے اور ایک بڑی رقم اُن کو ادا کر دی اور کہا کہ مَیں جب سے احمدی ہوا ہوں، اُس وقت سے لے کر اب تک یہ چندہ ہے، کیونکہ چندے کے بارے میں مَیں نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور خلیفۂ وقت کی نصائح کو نہیں سنا تھا۔ اب مَیں نے سن لیا ہے تو اب مَیں پیچھے نہیں رہ سکتا۔

نائیجر سے اصغر علی بھٹی صاحب لکھتے ہیں کہ پچھلے سال اکتوبر 2011ء میں (دعوت الی اللہ) کے دوران خاکسار گِدا براؤ (Gida Braoo) گاؤں میں پہنچا۔ نمازِ مغرب کے بعد (دعوت الی اللہ) کی گئی اور نمازِ عشاء کے بعد میرے دورہ جات کی جو مختلف ویڈیوز تھیں، وہ دکھائی گئیں۔ جلسے دکھائے، (دعوت الی اللہ) کے بارے میں پروگرام دکھائے، (دینی) مساعی کے بارے میں پروگرام دکھائے، اسی طرح امام مہدی کی آمد کے بارے میں بتایا، بیت المال کے نظام کے بارے میں بتایا۔ یہ سب کچھ ویڈیو میں تھا تو جب ویڈیو ختم ہوئی تو ایک امام صاحب وہاں اُٹھے جو ہاؤسا لوگوں کو مخاطب ہوئے اور (بیت) سے باہر چلے گئے۔ کہتے ہیں ہم پریشان تھے لیکن تھوڑی دیر کے بعد وہ واپس آئے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اب پتہ لگا ہے کہ امام مہدی آ گیا ہے اور بیت المال کا نظام قائم ہے۔ میں ان سب کو لے کر گیا تھا اس لئے کہ اس نظام میں ہمیں حصہ لینا چاہئے اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے وہاں فوری طور پر رقم اکٹھی کی اور وہ ہمارے مشنری کو ادا کی اور پھر ساتھ ہی انہوں نے بیعت فارم بھی فِل (Fill) کئے۔

امیر صاحب یوگنڈا بیان کرتے ہیں کہ گزشتہ سال 18ر ستمبر کو نیشنل مجلس عاملہ اور کچھ دوسرے سرکردہ احباب جماعت کی میٹنگ بلائی اور سیتالینڈ (Seeta Land) کی ڈویلپمنٹ کے لئے تین سالہ منصوبہ اُن کے سامنے رکھا تاکہ اس جگہ کو جلسہ گاہ کے طور پر تیار کیا جا سکے۔ یہ جگہ نیشنل ہیڈکوارٹر کمپالہ سے نو میل دور ہے۔ یہاں جماعت کی سترہ ایکڑ زمین ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ اس میٹنگ میں بہت سارے مخیّر حضرات نے فوری طور پر وعدے کئے اور رقمیں دینی شروع کر دیں۔ یوگنڈن شلنگ گو اُس کی ویلیو (Value) کم ہے لیکن اپنے لحاظ سے انہوں نے فوری طور پر وہاں تراسی ملین سے زیادہ شلنگ جمع کر لئے جو اس پراجیکٹ کو پورا کریں گے۔

پس امیر ممالک کے احمدی یہ خیال نہ کریں کہ شاید غریب ممالک مکمل طور پر اُن پر انحصار کر رہے ہیں بلکہ اپنی توفیق کے مطابق بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ لوگ قربانیاں کر رہے ہیں۔

بہرحال جیسا کہ آپ جانتے ہیں، آج مالی قربانی کا یہ ذکر مَیں اس لئے کر رہا ہوں کہ تحریکِ جدید کے نئے سال کا آج اعلان ہونا ہے اور حسبِ روایت گزشتہ سال کے کچھ کوائف بھی پیش ہوتے ہیں۔ تو ان چند باتوں کے ساتھ جو میں نے پہلے پیش کی ہیں کہ ایک احمدی کی قربانی کا کیا معیار ہونا چاہئے؟ اب میں یہ کوائف آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

تحریک جدید کا اٹھہتر واں (78) سال تھا جو 31ر اکتوبر کو ختم ہوا، اور اب اناسیواں (79) سال اس یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے اور جو رپورٹس موصول ہوئی ہیں اس کے مطابق تحریک جدید کے مالی نظام میں اس سال جماعت نے بہتر لاکھ پندرہ ہزار سات سو (72,15,700) پاؤنڈ کی قربانی پیش کی۔ الحمدللہ اور گزشتہ سال سے یہ تقریباً پانچ لاکھ چوراسی ہزار سات سو (5,84,700) پاؤنڈ زیادہ تھی۔

پاکستان کی جو پوزیشن ہے وہ باوجود ایسے حالات کے اور غربت کے قائم ہے۔ اُس کے بعد باہر کی بڑی جماعتوں میں امریکہ نمبر ایک ہے اور پھر اُس کے بعد نمبر دو جرمنی ہے۔ پھر برطانیہ نمبر تین ہے۔ پھر کینیڈا نمبر چار۔ پھر ہندوستان نمبر پانچ۔ انڈونیشیا چھ اور پھر سات مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے، مصلحتاً میں نام نہیں لے رہا، پھر آسٹریلیا آٹھ، سوئٹزرلینڈ نو اور پھر بیلجیئم اور بیلجیئم اور گھانا تقریباً سوئٹزرلینڈ کے قریب ہی ہیں۔

پھر پہلی دس بڑی جماعتوں کی مقامی کرنسی میں گزشتہ سال کے مقابلے میں جس شرح وصولی کے لحاظ سے اضافہ ہوا ہے یہی عرب ملک کی ایک جماعت ہے۔ پھر آسٹریلیا ہے۔ پھر انڈیا ہے۔ پھر جرمنی ہے۔ پھر امریکہ ہے۔ پھر بیلجیئم ہے۔ کینیڈا ہے۔ برطانیہ ہے۔ انڈونیشیا۔ اُس کے بعد فرانس یورپ کی جماعتوں میں سب سے آگے ہے۔

فی کس ادائیگی کے اعتبار سے بھی مڈل ایسٹ کا ہی ملک ہے۔ ان کی قربانی ایک سو چھپن پاؤنڈ فی کس (تقریباً ایک سو ستاون پاؤنڈ) ہے۔ پھر امریکہ ہے ایک سو اٹھارہ پاؤنڈ فی کس۔ پھر سوئٹزرلینڈ ہے۔ پھر جاپان ہے۔ پھر برطانیہ ہے۔ پھر فرانس ہے۔ پھر کینیڈا، ناروے اور جرمنی اور پھر آسٹریلیا۔

اسی طرح صرف رقم میں اضافہ نہیں ہوا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید میں شامل ہونے والے مخلصین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے جو ایک لاکھ اسّی ہزار کا اضافہ ہے اور اس طرح اب نو لاکھ گیارہ ہزار شاملین ہو گئے ہیں۔ گزشتہ سال سات لاکھ اکتیس ہزار (7,31000) تھے۔

افریقہ کی جماعتوں میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے گھانا سب سے آگے ہے۔ پھر نائیجیریا۔ پھر ماریشس۔ پھر بورکینا فاسو، کینیا، بینن، یوگنڈا، تنزانیہ، گیمبیا، سیرالیون۔ یہ کیونکہ غریب ممالک ہیں اس لئے مقابلۃً میں نے ان کو علیحدہ رکھا ہے۔ قربانی کے لحاظ سے تو اللہ کے فضل سے کافی آگے جا رہے ہیں۔

شاملین کی تعداد میں اضافے کے لحاظ سے نائیجیریا نہ صرف افریقہ کے ممالک میں بلکہ دنیا بھر کی جماعتوں میں سب سے آگے ہے۔ اس سال انہوں نے چونسٹھ ہزار چار سو انیس (64,419) نئے چندہ دہندگان کا اضافہ کیا ہے اور تعداد میں اس غیر معمولی اضافے کے بعد نائیجیریا شاملین کی مجموعی تعداد کے لحاظ سے پاکستان کے بعد دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد اب چندہ دہندگان کی کُل تعداد ڈیڑھ لاکھ افراد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ پھر اسی طرح تعداد میں اضافے کے لحاظ سے افریقہ کے ملکوں میں نائیجر، بینن، بورکینا فاسو اور سیرالیون قابل ذکر ہیں۔ گھانا کو بھی اس معاملے میں آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

دفتر اوّل کے مجاہدین کی کُل تعداد پانچ ہزار نو سو ستائیس (5,927) ہے جس میں سے دو سو پچاسی (285) خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں جو اپنا چندہ خود ادا کر رہے ہیں۔ باقیوں کے حسابات بھی اُن کے ورثاء نے یا دوسروں نے جاری کئے ہوئے ہیں۔

پاکستان کی مجموعی وصولی کے لحاظ سے تین بڑی جماعتیں ہیں۔ اول لاہور۔ پھر ربوہ دوئم اور سوم کراچی۔ اور اس کے علاوہ زیادہ قربانی کے لحاظ سے دس شہری جماعتیں ہیں جو راولپنڈی، اسلام آباد، سیالکوٹ، کوئٹہ، سرگودھا، فیصل آباد، میرپور خاص، نوابشاہ، پشاور اور بہاولپور ہیں۔

ضلعی سطح پر زیادہ مالی قربانی کرنے والے اضلاع نمبر ایک عمرکوٹ، پھر شیخوپورہ، پھر گوجرانوالہ، پھر بدین، سانگھڑ، نارووال، بہاول نگر، حیدرآباد، رحیم یار خان، میرپور آزاد کشمیر اور خانیوال۔

امریکہ کی پہلی پانچ جماعتیں جو قربانی میں آگے ہیں وہ لاس اینجلس اِن لینڈ ایمپائر، کولمبس اوہائیو، سلیکون ویلی، ڈیٹرائٹ اور ہیرس برگ ہیں۔

وصولی کے لحاظ سے جرمنی کی جو جماعتیں ہیں وہ، کولون، روڈرمارک، نوئے ایس، کوبلنز، فلورز ہائم، مہدی آباد، درائے آئیش، راؤن ھائم ساؤتھ، فلڈا اور وائن گارڈن اور وصولی کے لحاظ سے اُن کی جو دس امارتیں ہیں۔ پہلے جماعتیں تھیں۔ اب اُن کی جو ریجنل امارتیں ہیں اُس میں ہیمبرگ، فرینکفرٹ، گروس گراؤ، ڈارمشٹڈ، ویزبادن، من ہائم، ڈٹسن باخ، اوفن باخ اور رِیڈ شٹڈ۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے آپ کی، یوکے کی، جو پہلی دس جماعتیں ہیں ان میں (بیت) فضل نمبر ایک، نیومولڈن، ویسٹ ہل، ووسٹر پارک، بیت الفتوح، رینز پارک، موسک ویسٹ، چیم، مانچسٹر ساؤتھ اور برمنگھم سینٹرل شامل ہیں اور ریجن کے لحاظ سے پہلی ریجن لنڈن، نمبر دو مڈلینڈ ریجن اور تیسری نارتھ ایسٹ۔ چھوٹی جماعتوں میں جہاں تھوڑی تعداد ہے۔ سکنتھورپ کا پہلا نمبر، پھر بروملے، لیوشم، بورن متھ، لیمنگٹن سپا اور آکسفورڈ۔

وصولی کے لحاظ سے کینیڈا کی قابل ذکر جماعتیں کیلگری، ایڈمنٹن، پیس ولیج ایسٹ، سرے ایسٹ، پیس ولیج سینٹر، ووڈبرج، بریمٹن فلاور ٹاؤن، مسی ساگا ویسٹ، وان نارتھ، مَیپل، مونٹریال ایسٹ۔

انڈیا کے پہلے دس صوبہ جات جو ہیں وہ، کیرالہ، تامل ناڈو، آندھرا پردیش، جموں وکشمیر، بنگال، کرناٹک، اڑیسہ، پنجاب، دہلی، یوپی ہیں اور نمایاں قربانی کرنے والی پہلی دس جماعتیں جو ہیں ان میں نمبر ایک کوئمبٹور تامل ناڈو، نمبر دو کیرولائی کیرالہ، پھر کالی کٹ کیرالہ، پھر حیدرآباد آندھرا پردیش، پھر قادیان نمبر پانچ، چھ پر کینانور ٹاؤن کیرالہ، پھر کلکتہ پینگاڈی، ماتھوٹم کیرالہ اور چنائی تامل ناڈو شامل ہیں۔

تحریک جدید کے تعلق سے چند واقعات جو مختلف جماعتوں نے لکھے ہیں وہ بھی میں آپ کے سامنے پیش کر دیتا ہوں۔

مَیں نے کہا تھا کہ تعداد بڑھائیں۔ چنانچہ کماسی میں جب احمد جبرائیل سعید صاحب نے لوگوں کو بتایا کہ غانا کی کم از کم تعداد ایک لاکھ ہونی چاہئے۔ اس ٹارگٹ کو بھی آپ نے حاصل نہیں کیا تو اب بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اب آپ کو اور توجہ دلائی جاتی ہے تو احباب نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

امیر صاحب گیمبیا لکھتے ہیں کہ فارافینی ایریا کے مشنری نے بتایا کہ ایک دن ایک بوڑھی خاتون مشن

ہاؤس آئیں انہوں نے ہمارے (مربی) سے پوچھا کہ فارافینی ایریا میں تحریک جدید کا سب سے زیادہ چندہ کون ادا کرتا ہے۔ اُنہیں بتایا گیا کہ اس ایریا میں ایک دوست سمبو جانگ (Sambujang Bah) صاحب ہیں وہ ادا کرتے ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ کتنا چندہ ادا کرتے ہیں؟ بتایا گیا کہ پچاس ہزار ڈلاسی ادا کرتے ہیں۔ یہ خاتون اس سے پہلے پندرہ سو ڈلاسی ادا کرتی تھیں۔ کہنے لگیں گو میرے پاس اتنے وسائل تو نہیں ہیں لیکن پھر بھی مَیں اس شخص کا مقابلہ کروں گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے زیادہ چندہ ادا کروں گی۔

امیر صاحب سپین لکھتے ہیں کہ وفاء الرحمٰن صاحبہ ایک نومبائع خاتون ہیں، انہوں نے پچھلے سال میرا تحریک جدید کا خطبہ جب سنا تو پانچ سو یوروز کا وعدہ کیا اور ساتھ ہی ادائیگی بھی کر دی۔ جب انہوں نے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا تو ان کو دیگر چندہ جات کی تفصیل بھی بتائی گئی اور کہا کہ چونکہ آپ نے نئی بیعت کی ہے اس لئے آپ پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ جتنا بھی دینا چاہیں دے سکتی ہیں۔ لیکن انہوں نے اُسی دن باقی چندے بھی چندہ عام اور جلسہ سالانہ وغیرہ شرح کے مطابق ادا کئے۔

سوئٹزرلینڈ سے (مربی) انچارج لکھتے ہیں کہ ایک دوست جو کہ نیوشٹل جماعت کے صدر ہیں، نیشنل سیکرٹری تحریک جدید بھی ہیں، انہوں نے بتایا کہ جب وہ سوئٹزرلینڈ آئے اور سیاسی پناہ کی درخواست کی تو جلد ہی متعلقہ ادارے نے ردّ کر دی۔ اسی دوران تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان ہو گیا۔ ان کے پاس اکاؤنٹ میں کُل ایک ہزار فرانک کی رقم تھی جو انہوں نے وکیل وغیرہ کے لئے رکھی ہوئی تھی لیکن تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان سن کر وہ ساری رقم خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے چندے میں ادا کر دی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اصل نعم الوکیل تو وہ ہے، وہی ہمارے ٹوٹے کام بنا دے گا۔ چندے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل کیا اور نہ صرف غیبی طور پر ان کی مدد کی بلکہ اُن کی سیاسی پناہ کی درخواست منظور ہوئی اور اُن کو ملک کی شہریت بھی حاصل ہو گئی اور اُن کو کوئی وکیل وغیرہ بھی نہ کرنا پڑا۔

کرغزستان سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک کرغز دوست جومارٹ (Joomart) صاحب نے، 2006ء میں بیعت کی تھی۔ بہت ہی نیک فطرت نوجوان ہیں۔ بیعت کے فوراً بعد ہمارے (-) نے چندے کے بارے میں سمجھانے کے لئے اُن سے ازراہِ مزاح کہا کہ دوسرے لوگ تو اپنی جماعت میں داخل کرنے کے لئے پیسے دیتے ہیں، جبکہ ہماری جماعت میں داخل ہو تو ہم اُس سے پیسے لیتے ہیں۔ جس پر انہوں نے کہا کہ ماہانہ تین سو کرغیز چندہ عام ادا کیا کروں گا۔ کچھ عرصے کے بعد ہی انہوں نے چار سو کر دیئے۔ پھر کچھ عرصہ گزرنے کے بعد آٹھ سو کر دیئے۔ پھر کچھ مدت کے بعد خود ہی بغیر کسی کے کہنے کے ایک ہزار سُم ماہانہ ادا کرنا شروع کر دیا۔ جب تحریک جدید کا وعدہ لکھنے لگے تو اُن کو بیعت کئے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے، انہوں نے ایک ہزار سُم لکھوائے۔ یہ رقم اُن کی مالی حالت کے لحاظ سے زیادہ تھی۔ اُن کو سمجھایا گیا کہ ابھی چھوٹی رقم لکھوا دیں پھر آہستہ آہستہ اس میں اضافہ کرتے رہنا۔ خیر اس طرح بہت بحث تمحیص کے بعد پھر انہوں نے اس کو کم کیا۔

آئرلینڈ کے صدر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان جوڑے نے فیصلہ کیا کہ جب ان کی اولاد ہو گی تو وہ اپنی اولاد کو وقف کریں گے۔ انہوں نے اپنی اولاد کے لئے نام بھی سوچ لئے لیکن اُن کی اہلیہ اُس وقت تک امید سے نہ تھیں۔ چند روز بعد انہوں نے تحریک جدید اور وقفِ جدید کے لئے دونوں بچوں کے نام چندہ کی رسیدیں کٹوا دیں جس میں ایک لڑکی اور ایک لڑکا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اُن کی اس قربانی کا صلہ اس طرح دیا کہ چند ہفتوں کے بعد اُنہیں پتہ چلا کہ ان کی اہلیہ امید سے ہیں اور اُن کے ہاں جڑواں بچے پیدا ہوں گے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اُنہیں صحت مند جڑواں بچوں سے نوازا اور میاں بیوی کا پختہ ایمان ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے جڑواں بچوں سے اس لئے نوازا کہ انہوں نے بچوں کا چندہ ادا کیا تھا۔

انڈیا کی ایک رپورٹ ہے کہ وہاں کی کوئمبٹور جماعت کے صدر لکھتے ہیں کہ تحریک جدید کے چندہ میں اپنی استطاعت سے بڑھ کر اضافہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنی معجزانہ قدرت کے دو ایمان افروز نظارے دکھائے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس وعدہ کی بروقت ادائیگی کے لئے مسلسل دعاؤں میں مصروف تھا کہ اچانک ایک شخص میری دکان میں آیا اور میرے پاس جو سامان تھا اُس نے اُسے اصل قیمت سے بھی کہیں زیادہ قیمت پر خرید لیا جس کے نتیجے میں مجھے اُسی وقت اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق مل گئی۔ پھر کہتے ہیں اسی دوران ہمارے علاقے کے گودام میں اچانک آگ لگ گئی جس میں خاکسار کا مال بھی کافی مقدار میں رکھا ہوا تھا۔ خاکسار دعا کرتے ہوئے وہاں پہنچا تو یہ دیکھ کر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جہاں دوسرے بیوپاریوں کا سارا سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرا مال بالکل محفوظ رہا۔ آگ اتنی شدید تھی کہ گودام کے لوہے کی چھت بھی پگھل گئی تھی۔ یہ علاقہ متعصب مسلمانوں کا گڑھ ہے جو ہمیشہ ہماری مخالفت پر کمربستہ رہتے ہیں لیکن اس واقعہ کے بعد وہ سب خاکسار کی بہت عزت کرنے لگے ہیں۔ یہ محض چندہ دینے کے افضال ہیں۔ میں جب بھی ان واقعات کو یاد کرتا ہوں میرا دل شکریہ سے لبریز ہو جاتا ہے۔

پھر انسپکٹر تحریکِ جدید احسن بشیرالدین صاحب ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کاوارتی لکشدیپ پہنچا۔ وہاں کے امیر صاحب کی زیرِ صدارت منعقدہ ایک تربیتی جلسہ میں خاکسار نے تحریکِ جدید کی فضیلت و اہمیت اور اس کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ کے بعد تمام احباب نے اپنے وعدے خاطر خواہ اضافہ کے ساتھ نوٹ کروائے۔ اس جلسہ میں پردہ کی رعائت سے مستورات بھی موجود تھیں۔ کہتے ہیں دوسرے دن وہاں سے چل کے دوسرے شہر پہنچا تو امیر صاحب ’’کاوارتی‘‘ نے بذریعہ فون بتایا کہ ایک احمدی خاتون محترمہ بی بی صاحبہ نے شکایت کی ہے کہ مردوں سے تو تحریکِ جدید کے وعدے لئے گئے ہیں ہم مستورات کو محروم رکھا گیا ہے۔ مجھے آج چندہ تحریک جدید کی اہمیت کا احساس ہوا ہے۔ میرا دل کہتا ہے کہ میں نے جو وعدہ لکھوایا ہے وہ کم ہے اس لئے میرا وعدہ ڈبل کر دیں۔ موصوفہ بہت نیک اور مخلص احمدی خاتون ہیں۔ چھ سال قبل انہوں نے احمدیت قبول کی تھی۔

محمد شہاب انسپکٹر تحریک جدید آندھرا پردیش لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سکندرآباد کی ایک مخلص خاتون نے تحریک جدید کے باب میں مالی قربانی کی ایک نیک مثال قائم کی ہے۔ موصوفہ کے شوہر گزشتہ سال بعارضہ قلب لمبا عرصہ ہسپتال میں زیرِ علاج تھے۔ بہت زیادہ زیرِ بار آ جانے کی وجہ سے اپنا چندہ تحریک جدید ادا نہیں کر سکتے تھے۔ عنقریب ان کی بیٹی کی شادی بھی ہونے والی تھی۔ سیکرٹری صاحب تحریکِ جدید نے اُن کی اہلیہ کو چندے کی ادائیگی کی تحریک کی تو موصوفہ نے فوراً رقم ادا کر دی اور کہا کہ اس کا ذکر میرے شوہر سے نہ کرنا کیونکہ یہ رقم میں نے اپنی بیٹی کی شادی کے تحائف سے اُس کی رضامندی سے ادا کی ہے۔

ایسی قربانی کرنے والوں کی وہاں کی جماعت کو بھی فوری طور پر مدد کرنی چاہئے۔

جماعت احمدیہ کوئمبٹور کے دو مخلص احمدی نوجوان مشترکہ کاروبار کرتے ہیں۔ یہ لکھتے ہیں گزشتہ سال تحریکِ جدید میں ہم دونوں کے وعدے دس دس ہزار روپے تھے۔ امسال ہم دونوں نے اپنے وعدے ایک ایک لاکھ روپے اضافے کے ساتھ لکھوائے اور ادائیگی کی توفیق ملنے کے لئے انہوں نے مجھے بھی دعا کے لئے لکھا۔ کہتے ہیں کاروبار بھی بہت کمزور رہا۔ اس وجہ سے بہت فکر پیدا ہوئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ ایک ایسا سودا ہوا جس سے پورے دو لاکھ بیس ہزار روپے کا منافع ہو گیا اور دونوں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔

سماڑا سرکل راجستھان کی ایک نوجوان احمدی خاتون مسماۃ ضمیری بیگم گاؤں والوں کی بکریاں چرا کر گزارا کرتی ہیں۔ چندہ تحریک جدید کا مطالبہ کرنے پر موصوفہ نے بکریاں چرانے سے ملنے والی مزدوری اور جو کچھ اُن کی تھیلی میں پہلے سے موجود تھا وہ سب اُسی وقت چندہ تحریکِ جدید میں ادا کر دیا۔

تو جس طرح میں نے کہا یہ غریبوں کے قربانی کے معیار اُن لوگوں سے بہت بلند ہیں جو امیر ہیں۔

اسی طرح جماعت احمدیہ نامانہ سرکل کوٹا (راجستھان) کی ایک نو احمدی خاتون سے چندہ تحریک جدید کا مطالبہ کرنے پر انہوں نے اپنی بچی سے (جو چودہ سال کی عمر کی بچی تھی) کہا کہ پچاس روپیہ دے دو۔ بچی نے جواب دیا کہ میرے پاس ایک سو روپیہ ہے میں وہی چندہ دوں گی۔ چنانچہ ماں کے منع کرنے کے باوجود بچی نے ایک سو روپیہ چندہ ادا کر دیا۔ یہ انڈیا کے مخلصین ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈیا میں بھی مالی قربانی کا معیار بہت بڑھ رہا ہے گو مرکز وہاں کافی خرچ کرتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ خود بھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ امراء اور امیر جماعتیں جو ہیں، وہ اپنے کمزور بھائیوں اور چھوٹی جماعتوں کو ہمیشہ اپنے ساتھ آگے بڑھانے اور جماعتی ترقی کی روح کو قائم رکھنے والے ہوں تا کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم دنیا میں جاری ہو کیونکہ ہم سب اکٹھے آگے قدم بڑھائیں گے تو تبھی دنیا میں (دین حق) کا حقیقی پیغام پہنچا سکتے ہیں۔ اللہ کرے کہ (-) بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کو پہچاننے والی ہو تا کہ دنیا میں حقیقی بھائی چارے اور محبت کی فضا قائم ہو جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام دنیا پر لہرانے لگے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مبشر احمد باسط صاحب چک نمبر 563 گ ب شرقی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت چک نمبر 563 گ ب شرقی ضلع فیصل آباد کے تین بچوں نفیس احمد، مباہل احمد ولد مکرم زبیر احمد صاحب اور حسیب احمد ولد مکرم طارق محمود صاحب نے خاکسار کے ذریعہ جاری کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے کلام پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 18 دسمبر 2012ء کو تقریب آمین کا انعقاد ہوا جس میں مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے قرآن کریم کے کچھ حصے بچوں سے سنے، انعامات دیئے اور دعا کروائی۔ اس موقع پر حاضری 64 تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کیلئے بھی مبارک و بابرکت فرمائے اور ہم سب کو بھی قرآن کریم سے حقیقی محبت کرنے، اس کو پڑھنے سمجھنے، اور عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب نمبردار چک نمبر 9 شمالی پنیار ضلع سرگودھا بعمر 100 سال بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ نزلہ زکام کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ درازی عمر اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی ابن مکرم حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود دارالعلوم شرقی نور ربوہ بعمر 82 سال بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں آپریشن ہوا ہے۔ بہت کمزوری ہوگئی ہے۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم آفتاب احمد چغتائی صاحب رحمٰن پورہ لاہور مختلف عوارضات کی وجہ سے بیمار ہیں نیز ان کی بیگم محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ بھی شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم چوہدری آفتاب احمد وڑائچ صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حسن آفتاب صاحب کارکن روزنامہ الفضل کے نکاح کا اعلان مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 29 دسمبر 2012ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ عائشہ محمود باجوہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب ساکن شکور پارک ربوہ کے ساتھ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہا مکرم چوہدری فضل احمد وڑائچ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اشرف چیمہ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت چک نمبر 97 جنوبی ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ جبکہ دلہن مکرم چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب سفید پوش آف چونڈہ کی پوتی اور مکرم چوہدری رحمت خان صاحب آف چونڈہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

قرارداد تعزیت بروفات

مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب

محترم فضل الرحمٰن خان صاحب سابق امیر ضلع راولپنڈی 29۔ اکتوبر 2012ء کو لندن میں فات پا گئے تھے۔ آپ کی وفات پر جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر و ضلع اور مجلس انصاراللہ راولپنڈی نے قرارداد ہائے تعزیت بھجوائی ہیں۔ جن میں ان کے سوانح، سیرت اور جماعتی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ العزیز نے مورخہ 2 نومبر 2012ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا یہ خطبہ جمعہ روزنامہ الفضل یکم جنوری 2013ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم فضل الرحمٰن صاحب کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں مقام علیین میں جگہ دے اور جماعت احمدیہ راولپنڈی کے تمام افراد کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد افضل متین صاحب معلم ڈھول ماجرہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے یکم جنوری 2013ء کو ایک بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فریحہ افضل نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت میاں نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم چوہدری برکت اللہ برکات صاحب کپورتھلوی مرحوم کی پوتی ہے۔ اس سے قبل دو بچیاں اور ایک بیٹا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے آمین

(بقیہ از صفحہ 1 مقابلہ مقالہ الفضل)

6۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ ہوں گے۔

7۔ مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس، فون نمبرز، تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں اور اسی صفحہ پر صدر جماعت یا امیر ضلع کی مہر کے ساتھ تصدیق بھی ضرور کروائیں۔

8۔ مقالہ نویس مقالہ ادارہ میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ ادارہ میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

9۔ مقالہ نگار خواتین وحضرات کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اول: 20 ہزار روپے

دوم: 15 ہزار روپے

سوم: 10 ہزار روپے

نوٹ: ان تین انعامات کے علاوہ اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں انعامات دیئے جائیں گے۔

مقالہ نویس اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت زیادہ سے زیادہ اس تاریخی مقابلہ میں شرکت فرمائیں۔ ذیلی تنظیمیں سے اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل

(پاکستانی وقت کے مطابق)

17 جنوری 2013ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:25 am	فقہی مسائل
1:50 am	کڈز ٹائم
2:25 am	میدان عمل کی کہانی
3:00 am	خطبہ جمعہ 23 مارچ 2007ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
7:05 am	فقہی مسائل
7:30 am	مشاعرہ
8:40 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	دورہ حضور انور
12:45 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:40 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
6:45 pm	Shotter Shondhane
7:45 pm	آئینہ
8:20 pm	Maseer-e-Shahindgan
8:55 pm	روحانی خزائن کوئز
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ نائیجیریا

☆☆☆☆☆

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 54 سال

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔

بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔

اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں

حکیم شیخ بشیر احمد

ایم۔اے، فاضل طب والجراحت

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

نماز جنازہ

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری ظفراللہ خان طاہر صاحب مربی سلسلہ وسیکرٹری اصلاح وارشاد لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ صفیہ حبیب چوہدری صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا مورخہ 28دسمبر 2012ء کو بقضاءالٰہی وفات پاگئیں۔مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ غیر معمولی قربانی کرنے والی اور نظام وصیت میں شامل تھیں ۔غریب پرور اور ہر ایک کا حسب مراتب خیال رکھنے والی تھیں۔آپ کو خلافت حقہ احمدیہ کے ساتھ والہانہ عشق تھا۔مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 10جنوری 2013ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ادا کی جائے گی۔احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت ڈرائیور

فضل عمر ہسپتال میں ایمبولینس ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔کوالیفائیڈ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بمعہ فوٹو کاپی ڈرائیونگ لائسنس صدر صاحب/ امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی ۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے فون نمبر 047-6215646 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ندیم خالد صاحب ابن مکرم خالد محمود ملک صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں ۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خواجہ منظور احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد یحیٰ صاحب مرحوم جرمنی میں شدید بیمار ہیں ۔ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:23

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
4/3 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز GM
044-2003444-2689125 میرک ضلع اوکاڑہ
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

قد بڑھاؤ
ایک ایسی دوا جس کے استعمال سے خدا کے فضل سے رکا ہوا قد بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
ساہیوال روڈ نصیر آباد رحمٰن ربوہ 0308-7966197

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

UNIVERSAL ENTERPRISES
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products
HR, CR, GP coils & Sheets
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late
universalenterprises1@hotmail.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
بیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون:0344-7801578

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

EXIDE - FB-TOKYO - MILLT
OSAKA-VOLTA- PHOENIX-AGS
دیسی بیٹریاں 6ماہ کی گارنٹی کیساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر: حفیظ بیٹری سنٹر بالمقابل جنرل بس سٹینڈ سرگودھا روڈ چنیوٹ
0300-7716284 0333-6710869

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما : صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

داؤد آٹوز DASCO
سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ گلاس
خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

جینٹس، شلوار قمیص، جینٹس ویسکوٹ
اعلیٰ کوالٹی بے شمار
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
0476214377

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یوپی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755